کتاب نما

قرآنی ارشادات، اول، دوم۔ محمد انعام الحق۔ ملنے کا پتا: عباد اللہ فیملی ویلفیئر ٹرسٹ، مکان نمبر ڈی/۱۲-۳-۱۰، مہدی پٹنم، حیدر آباد-۲۸، بھارت۔ صفحات (بڑی تقطیع) اول: ۵۵۷، دوم: ۶۸۳۔ قیمت: اول و دوم: ۳۰۰ روپے۔ دونوں جلدیں: ۵۰۰ روپے (بھارتی)

دو ضخیم جلدوں پر مشتمل یہ کتاب قرآن پاک کی رکوع بہ رکوع تشریح ہے۔ ہر رکوع پر عنوان لگایا گیا ہے، مثلاً سورۂ بقرہ کے رکوع ۲۴ پر 'جہاد، فتنہ اور حج'، سورۂ انعام کے رکوع ۱۲ پر 'ساری کائنات انسان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے'، سورۂ اعراف کے رکوع ۱۵ پر 'جادوگروں کا ایمان لانا۔ سورہ کے آغاز پر مضامین سورہ کا مختصر بیان، عربی متن کا التزام نہیں ہے، تشریح کے درمیان ضرورت ہے تو دیا گیا ہے۔ متن اور ترجمہ اور عنوانات نیلے، یعنی مختلف رنگ میں ہیں۔

ہمارے ملک میں رجوع الی القرآن کے جو مظاہر نظر آتے ہیں (منظّم برائی کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ) غالباً اسی طرح بھارت میں بھی مسلمانوں میں اس طرف رجحان ہے۔ اُمت مسلمہ میں یہ شعور بیدار ہو رہا ہے کہ اس کا مستقبل اور عروج قرآن کو اختیار کرنے سے وابستہ ہے۔ اسی لیے کیسٹ، سی ڈی، فلمیں، درسِ قرآن اور محفل حسنِ قراءت، سب میں مسلسل اضافہ ہے۔

بڑی تقطیع کی دو ضخیم جلدوں پر مشتمل یہ کتاب اعلیٰ معیار کے کاغذ اور دو رنگ میں چھاپی گئی ہے۔ اسے تفسیر نہیں کہا جا سکتا، تشریح کہنے میں بھی تکلف ہوتا ہے، ترجمے کو ذرا کھول کر بیان کر دیا گیا ہے۔ ایک طرز کی ترجمانی کہا جا سکتا ہے۔ فہم قرآن کے لیے جو گہرائی میں نہیں جانا چاہتے یا گہرائی میں جانے کا وقت نہیں رکھتے، ان کے لیے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ میٹرک، یا جب کسی مسلمان لڑکے اور لڑکی کو اُردو پڑھنا اور سمجھنا آ جائے اور وہ پروگرام کے تحت قرآن کے تمام مضامین سے آگاہی چاہتا ہو، تو یہ کتاب اس کے لیے ہے۔ خواہش مند اپنے روابط کے ذریعے حیدر آباد دکن سے حاصل کریں۔ محمد انعام الحق صاحب حکومت آندھرا پردیش کے (ر) انجینیر ہیں۔

اس تشریح کو لکھتے ہوئے تفہیم القرآن، تدبر قرآن، تفسیر عثمانی اور مولانا شبلی نعمانی کی سیرت النبیؐ اور اکبرشاہ خاں نجیب آبادی کی تاریخ اسلام کو سامنے رکھا گیا ہے۔ تعارفی کتابچے میں اس کی یہ خصوصیات بیان کی گئی ہیں: محتاط اندازِ بیان، سلیس و شگفتہ زبان، اسلامی تاریخی واقعات کا جامع پرتو، نوجوانانِ ملت کے لیے بہترین دینی تحفہ، جو تبصرہ نگار کی نظر میں درست بیان ہے۔(مسلم سجاد)

مولانا صدرالدین اصلاحی: حیات و خدمات (مقالاتِ سیمی نار)۔ ناشر: انجمن طلباے قدیم، مدرسۃ الاصلاح، سراے میر، اعظم گڑھ۔ صفحات: ۵۰۴۔ قیمت: ۲۶۰ روپے۔

مولانا صدرالدین اصلاحی کی شخصیت برعظیم کے دینی اور اسلامی خصوصاً اسلامی تحریکوں کے حلقے میں محتاجِ تعارف نہیں۔ وہ مولانا مودودی کی تحریروں سے متاثر ہوکر جماعت اسلامی کے قیام سے بھی پہلے دارالاسلام پٹھان کوٹ سے وابستہ ہوگئے تھے۔ اگرچہ ان کی طالب علمی کا زمانہ مدرسۃ الاصلاح سراے میر میں گزرا لیکن ان کی علمی اور ذہنی وفکری نشوونما میں دارالاسلام کی فضا اور مولانا مودودی کی رفاقت کا بھی خاصا دخل ہے۔

مدرسۃ الاصلاح کی انجمن طلباے قدیم نے اپنے اس علمی سپوت کی یاد میں ۲۷-۲۹ اپریل ۲۰۰۶ء کو ایک سیمی نار منعقد کیا تھا۔ زیرنظر کتاب اسی سیمی نار کے نظرثانی شدہ مقالات پر مشتمل ہے۔

انجمن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ضیاء الدین اصلاحی خطبۂ استقبالیہ میں لکھتے ہیں: ''مولانا صدرالدین اصلاحی نے قرآن وسنت سے وابستگی کی جو فضا تیار کی اور ہدایت کے ان بنیادی ماخذ سے لوگوں، بالخصوص تحریکِ اسلامی سے وابستہ افراد کا تعلق استوار کرنے کی کوشش کی اور دعوتِ دین اور تحریکِ اسلامی کی جدوجہد میں جس ایثار وقربانی اور عظمت وعزیمت کا مظاہرہ کیا، وہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان کے پیغام کو عام کرنا، لوگوں کو اس سے روشناس کرانا اور اس کی ضروری تدابیر اختیار کرنا ہماری اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے'' (ص ۴)۔ اس پس منظر میں زیرنظر مقالات کی صورت میں مولانا اصلاحی کی سوانح، شخصیت، ان کے علمی اور فکری اکتسابات اور ان کی علمی و دینی خدمات کے مختلف پہلو نمایاں ہوگئے ہیں، اور اس کے ساتھ ہی ان کی مختلف حیثیتیں بھی: بطور استاد،

بطور ایک دینی مفکر و مصنف اور بطور ترجمہ نگار ان کا مقام و مرتبہ، فہم قرآن کی راہ ہموار کرنے کے ضمن میں ان کی کاوشیں، نوجوانوں کی رہنمائی، مولانا کی قرآنی توضیحات اور دین کی تعبیر و تفہیم کے متعلق ان کا مؤقف، تفہیم القرآن کی تلخیص وغیرہ۔ غرض موصوف کے مجموعی کارنامے کے تقریباً تمام پہلو واضح ہوگئے ہیں۔ بیش تر مقالات بڑی محنت و کاوش سے تیار کیے گئے ہیں۔ شخصی تعلق کے حوالے سے مولانا اصلاحی سے لکھنے والوں کا محبت و اپنائیت کا تعلق واضح ہے۔ خود، مرحوم کے صاحبزادے ڈاکٹر رضوان احمد فلاحی کا وقیع مضمون بہت معلومات افزا ہے۔

یہ کتاب ان لوگوں کے زیرمطالعہ ضرور آنی چاہیے جو تحریک اسلامی کے علمی و فکری مشاغل سے وابستہ ہیں۔ یہ اعلیٰ معیار پر، بڑے اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

عزیمت کے راہی، حافظ محمد ادریس، ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۱۱۰ روپے۔

ایک صاحب نے کسی دوست کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے لکھا تھا کہ جانے والوں کی یاد میں آنسو بہانا اور رونا بہت آسان ہے مگر ان کی یاد میں قلم اٹھانا اور دوچار سطریں لکھ دینا بہت مشکل ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ رخصت ہونے والوں کے ساتھ ہمارا رویہ عموماً 'آج مرے، کل دوسرا دن' کا سا ہوتا ہے حالانکہ مرحومین کی نیکیوں اور خدمات کو یاد رکھنا اور انھیں دوسروں تک پہنچانا بجائے خود بہت بڑی نیکی اور کارخیر ہے۔

حافظ محمد ادریس کا زیرنظر مجموعۂ مضامین چند ایسی شخصیات کی خدمات کو سامنے لاتا ہے جو اپنی منفرد خوبیوں کی بنا پر اپنی مثال آپ تھے۔ ڈاکٹر نذیر احمد شہید، خرم مراد، مولانا عبدالرحیم چترالی، قاری منہاج الدین انور، مولانا خان محمد ربانی، محمود اعظم فاروقی، چودھری بشیر احمد، خلیل احمد حامدی، جنرل (ر) محمد حسین انصاری، حاجی غلام نبی عباسی، کنور سعیداللہ خاں، ملک وزیر احمد غازی، رانا اللہ داد خاں، شیخ محمد انور زبیری، میاں محمد عثمان، ڈاکٹر عذرا بتول، بیگم ملک غلام علی، یہ تمام تر شخصیات تحریکِ اسلامی سے وابستہ رہی ہیں۔ شخصیات پر مصنف کی اسی نوعیت کی دو کتابیں: مسافرانِ راہِ وفا اور چاند تارے کے نام سے اس سے پہلے بھی شائع ہوچکی ہیں۔

شخصیت نگاری دوسری اصنافِ ادب کی طرح ایک صنف نثر ہے جسے بعض اوقات خاکہ نویسی بھی کہا جاتا ہے۔ حافظ محمد ادریس کی شخصیت نگاری کا اپنا ایک اسلوب ہے جس میں شخصیت کے مقام و مرتبے، اس کی مختلف النوع خدمات، خاندانی پس منظر، سوانحی حالات، شخصیت کے اہم عناصر، تحریک اسلامی سے وابستگی، ملّی اور دینی خدمات کے مختلف پہلو، اور اس کے ساتھ ہی متعلقہ شخصیت سے مصنف کا ذاتی اور شخصی تعلق جس میں بیتے دنوں کی ملاقاتوں اور گفتگوؤں کی تفصیل بھی بیان کرتے ہیں۔ اس طرح وہ شخصیت کا پورا مرقّع تیار کر کے رکھ دیتے ہیں۔ حافظ صاحب کا اسلوب تحریر صاف، واضح اور رواں ہے۔ کہیں کہیں اشعار کا حوالہ شعروادب سے ان کے تعلق کی غمازی کرتا ہے۔ بالعموم وہ عام قارئین کے ادیب ہیں اور اسی لیے ان کی تحریر پڑھتے ہوئے کہیں کوئی رکاوٹ، دقت یا ابہام محسوس نہیں ہوتا اور کسی لکھنے والے کی یہ بہت بڑی خوبی ہے۔ (ر - ہ)

زبورِ نعت، ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: مقبول اکیڈمی، لاہور۔ صفحات: ۳۶۷۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

ابوالامتیاز ع س مسلم نظم و نثر دونوں میں یکساں روانی سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اُردو کے علاوہ انگریزی اور پنجابی زبانوں پر بھی انھیں دسترس حاصل ہے اور ان کو بھی وسیلۂ اظہار بناتے ہیں۔

حمد باری تعالیٰ کی طرح نعت گوئی بھی ایک مشکل فن ہے لیکن جو ٹھیراؤ اور احتیاط ع س مسلم کے ہاں نظر آتی ہے وہ ان کی اس فن میں بطور خاص ریاضت کی شہادت دیتی ہے۔ مروجہ انداز سے ہٹ کر سرورِ کونینؐ کی ذاتِ بابرکت کی ان صفات کو کلام میں سمونے کی کوشش نظر آتی ہے جو قرآنِ حکیم میں بیان ہوئی ہیں۔ ان سے قبل معروف نعت گو شاعر عبدالعزیز خالد نے نہ صرف آپؐ کی قرآنی صفات کو بیان کیا ہے بلکہ اس سے قبل کی آسمانی کتابوں میں آپؐ کی جن صفات اور اسما کا ذکر ہے ان کو بھی اپنے کلام میں سجایا ہے۔

زیرنظر نعتوں میں مسلم صاحب نے جہاں آپؐ کی صفات کا تذکرہ کیا ہے اور قرآنی حوالے پیش کیے ہیں وہاں ذخیرۂ احادیث نبویؐ سے بھی اعتنا کیا ہے۔ ان اسنادِ حدیث کو انھوں نے کتاب کے آخر میں شامل کیا ہے جس سے کتاب کی افادیت و وقعت بڑھ گئی ہے۔ ان کی نعت گوئی

پر ڈاکٹر ریاض مجید، پروفیسر وصی احمد صدیقی اور محمد انور قمر شرق پوری کے مقالات بھی شاملِ کتاب ہیں۔(محمد ایوب لِلّٰہ)

معلم القرآن، ترجمہ و تفسیر: پروفیسر قاری جاوید انور صدیقی۔ ناشر: ادارہ معلم القرآن والحدیث، ہجویری ہاؤسنگ سکیم، ہربنس پورہ، لاہور۔ فون: ۴۷۷۹۴۷۸-۰۳۰۰۔ ملنے کا پتا: مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۵۔ ہدیہ: درج نہیں۔

قرآن مجید کے بہت سے تراجم و تفاسیر، لفظی و بامحاورہ ترجمے، قرآن کی ترجمانی، مختلف رنگوں کے استعمال سے ترجمہ وغیرہ کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ جہاں قرآن کے فہم کو عام کرنے کے لیے کوشش ہے وہاں قرآن کے عجائب کا بھی ایک پہلو ہے۔ زیرنظر ترجمۂ قرآن بھی اپنی جگہ ایک منفرد کاوش ہے، جس میں ترجمۂ قرآن میں بعض ایسے پہلوؤں کو سامنے لایا گیا ہے جن کی طرف توجہ کی ضرورت تھی۔

معلم القرآن کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں: یہ مختصر تفسیر سمیت ایک سطر میں لفظی و بامحاورہ منفرد ترجمہ ہے۔ بین السطور ہے تاکہ لفظ ڈھونڈنا نہ پڑے بلکہ ایک نظر میں دونوں نظر آئیں۔ ڈبوں میں لفظی اور پھر نیچے بامحاورہ الگ الگ ترجمہ نہیں کیا گیا بلکہ ایک ہی سطر میں لفظی اور بامحاورہ ایسا ترجمہ کیا گیا ہے کہ اگر الگ الگ پڑھیں تو لفظی ہے اور اکٹھا پڑھیں تو بڑی حد تک بامحاورہ ہے۔ تفسیر الگ حاشیے پر نہیں کی گئی کہ تلاش کرنے میں وقت صرف ہو بلکہ موقع بموقع مختصر تفسیر ساتھ ہی دی گئی ہے۔ ہر ہر لفظ کا ترجمہ الگ الگ ہے۔ کسی بھی لفظ کا ترجمہ چھوڑا نہیں گیا۔ لفظ خدا کی جگہ لفظ اللہ استعمال کیا گیا ہے۔ اللہ کے لیے صیغۂ واحد کا ترجمہ واحد میں اور جمع کا جمع میں کیا گیا ہے۔ اللہ کی صفات والی آیتوں کا ترجمہ جوں کا توں کیا گیا ہے۔ جملۂ معترضہ کے لیے کھڑی بریکٹ [] استعمال کی گئی ہے۔ ترجمہ اتنا آسان ہے کہ معمولی پڑھا لکھا بھی آسانی سے استفادہ کرسکتا ہے۔ مختلف مسالک کے علمائے کرام نے اسے سراہا ہے اور تائید بھی کی ہے۔ اسی انداز میں مختصر صحاح ستہ، مختصر صحیح مسلم اور مشکوٰۃ پر بھی کام جاری ہے۔(امجد عباسی)

تصوف، ایک تحقیقی مطالعہ، مؤلف: محمد صدیق مغل۔ ناشر: دارالتقویٰ کراچی۔ ملنے کا پتا: علمی کتاب گھر، مین اُردو بازار، کراچی۔صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

تصوف مذہبی و فلسفیانہ فکر کا ایک ایسا موضوع ہے جس پر صدیوں سے بہت کچھ لکھا جا رہا ہے اور ہنوز اس کا سلسلہ جاری ہے۔تصوف کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: اسلامی اور غیر اسلامی یا حقیقی اور غیر حقیقی تصوف۔ اس کے برعکس مؤلف اس تیسرے نظریے کے حامی اور مؤید نظر آتے ہیں جس کی رو سے تصوف سراسر غیر اسلامی اور دین اسلام کے متوازی ایک دین ہے۔ انھوں نے بحث ونظر سے کام لیتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ مروجہ تصوف کے فلسفیانہ مباحث یونانی، اشراقی اور ویدانتی فلسفوں سے ماخوذ ومستنبط، اس کے مذہبی و دینیاتی افکار کا سرچشمہ شیعیت اور باطنیت اور اس کے اعمال ومجاہدات مسیحی رہبانیت کا چربہ ہیں۔

کتاب میں نظریۂ وحدت الوجود اور برعظیم پاک و ہند میں اسلام کی اشاعت کیا صوفیا کی تبلیغ وسعی کی رہینِ منت ہے؟ ان دو موضوعات پر بڑی جان دار اور مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ کتاب اگرچہ اہم اور مدلل مباحث پر مبنی ہے لیکن پوری کتاب کے موضوعات ومباحث میں ایک عمدہ تصنیف وتالیف کا منطقی ومعنوی ربط وتسلسل مفقود ہے جس سے یہ کتاب ایک مربوط بحث اور سلسلۂ کلام کے بجاے منتشر ومتفرق افکار و مسائل کا ایک مجموعہ نظر آتی ہے۔ کتاب کا معیار طباعت واشاعت گوارا ہے۔(سمیع اللّٰہ بٹ)

تعارف کتب

◉ **تحریک آزادی میں اُردو کا حصہ**، ڈاکٹر معین الدین عقیل۔مجلس ترقی ادب، اُردو بازار، لاہور۔صفحات: ۸۲۲۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔[ڈاکٹر معین الدین کا یہ تحقیقی مقالہ ۳۵ سال بعد دوبارہ اب مجلس ترقی ادب لاہور نے بہ سلسلہ ۱۵۰ سالہ تقریبات جنگ آزادی ۱۸۵۷ء شائع کیا ہے۔ یہ ایک غیر معمولی تحقیقی کاوش ہے جس سے مصنف نے تحقیق کے میدان میں اپنی آمد کا اعلان کیا۔تحریک آزادی اور اُردو جس کا موضوع ہے، وہ اس کتاب سے بے نیاز نہیں رہ سکتا ہے۔]

◉ **محرابِ توحید**، امین راحت چغتائی۔ ناشر: بک سینٹر، ۳۲-حیدر روڈ، راولپنڈی کینٹ۔صفحات: ۳۱۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [بلند پایہ نعتیہ کلام، حمد باری تعالیٰ میں پانچ نظمیں، بعدہٗ ۱۰۷ نعتیں شامل کتاب ہیں۔ ثناے خواجہ میں مبالغے سے پرہیز، عمدہ تشبیہات وتلمیحات، صفت گری ایسی کہ گویا موتی پرو دیے گئے ہیں۔اُردو

کے نعتیہ ذخیرے میں ایک بیش قیمت اضافہ۔]

◉ **بلوچستان ایک مطالعہ**، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: ادارۂ تصنیف و تحقیق بلوچستان، کوئٹہ۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [پانچ اُردو اور تین انگریزی زبان میں مضامین پر مشتمل یہ بلوچی ادب و تاریخ پر عمدہ کتاب ہے۔ اس میں ڈاکٹر صاحب نے بہت محنت اور تحقیق سے مضامین لکھے ہیں۔ انگریزی زبان میں مضامین شخصیات پر ہیں، جب کہ دیگر ادبی شخصیات پر لکھے گئے ہیں جن میں رابعہ خزداری، غالب اور ناطق اور زیب مگسی شامل ہیں۔ بلوچی ادب میں عمدہ اضافے کے ساتھ ساتھ نئی تحقیق کے لیے بنیادی لوازمہ بھی ہے۔]

◉ **تاریخ بلگرام**، سید فرزند احمد صغیر بلگرامی۔ ناشر: صغیر بلگرامی اکیڈمی، فلیٹ نمبر ۱۰۳، کرسٹل ہومز، ۶۳ شرف آباد بالمقابل بیدل لائبریری، شرف آباد کلب، کراچی۔ صفحات: ۱۸۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [صغیر بلگرامی، مرزا غالب کے معاصر تھے۔ اپنے وطن بلگرام کی اس تاریخ میں وہاں کی مردم شماری، پھر مرثیہ خوانوں، مقاماتِ عجوبہ، اسلام و رواج وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ قدیم انداز و اسلوب کتابت اور متروک املا میں ـــــ یہ طبع اوّل کا عکس ہے۔ پروفیسر مختار الدین احمد کا عالمانہ مقدمہ، معلومات افزا ہے۔ بحیثیت ایک 'یادگار' کے محفوظ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔]

◉ **علم**، میاں **محمد اشرف**، ناشر: فروغ علم اکیڈمی، ۹-۱۱۷۹ - ماڈل ٹاؤن، ہمک اسلام آباد۔ صفحات: ۱۲۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [کتاب کا ضمنی عنوان: 'عیسائیت، اسلام اور مغرب کے حوالے سے، ایک مطالعہ'۔ مصنف کا موقف: مسلمانوں کو عروج، ان کے علمی کمال کے سبب، حاصل ہوا۔ آج علمی پستی کے سبب وہ زوال پذیر ہیں۔ ان کے لیے دوبارہ ترقی کرنا بجز علمی ترقی کے ممکن نہیں۔ مباحث: عیسائیت کی علم دشمنی، اسلام کی علم دوستی اور مغرب کی ترقی میں ان کی علم دوستی کا کردار ـــــ ایک دل چسپ کتاب ہے۔]

◉ **ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں**: حالات، علمی و ادبی خدمات، ڈاکٹر مسرور احمد زئی۔ ناشر: ادارہ انوار ادب، ۳۷۱-سی ون، یونٹ ۸، لطیف آباد، حیدر آباد، سندھ۔ صفحات: ۹۳۶۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔ [علمی و ادبی دنیا کی معروف فاضل شخصیت سابق صدر شعبہ اُردو سندھ یونی ورسٹی کے حالات اور علمی و ادبی کارناموں کا سیر حاصل جائزہ۔ بحیثیت روحانی بزرگ تعارف۔ ان کے اساتذہ اور شاگرد کا تعارف۔ اس تحقیقی مقالے پر مصنف کو ڈاکٹریٹ کی سند ملی۔]

خلاصۂ تراویح اور دعاؤں کے کتابچے مفت حاصل کریں: **ہم نے آج تراویح میں کیا پڑھا؟**
تراویح کے دوران روزانہ پڑھے جانے والے قرآنِ کریم کے حصے کا خلاصہ اور **قرآنی و مسنون دعائیں**
مفت تقسیم کی جارہی ہیں۔ خواہش مند خواتین و حضرات کم از کم ۸ روپے کے ڈاک ٹکٹ بنام ڈاکٹر ممتاز عمر
T-473، کورنگی نمبر 2، کراچی-74900 کے پتے پر روانہ کرکے کتابچے حاصل کرسکتے ہیں۔